معجزاتِ سرورِ عالم | عربی تالیف: از جناب ولید الاعظمی - مترجم: برادرم حافظ محمد ادریس صاحب - ناشر: حرا پبلی کیشنز، اردو بازار - لاہور۔ صفحات ۲۳۹ - قیمت: ۳۷/۵۰ روپے

کتاب بتاتی ہے کہ مؤلف کا درجہ مطالعہ و نگارش کے لحاظ سے کتنا بلند ہے۔ اور مترجم سونے پر سہاگہ۔ پھر یہ کہ ناشر بھی احوالِ رسالت کے بارے میں اچھی کتابیں پیش کرنے کے لحاظ سے قابلِ قدر۔ رسولِ مکرم و معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور کے چھوٹے چھوٹے مگر بہت اہم واقعات جن کی تعداد قریباً ۲۴۲ ہے - نہایت تحقیق اور حسنِ بیان سے یکجا کیے گئے ہیں۔ اور انداز ایسا ہے کہ یہ سبق آموز ہیں۔ اور دل و دماغ پر اثر انداز ہونے والے ہیں۔ ہر واقعہ کے ساتھ سند و ماخذ کا بڑا اہتمام کیا گیا ہے۔

طلبہ و طالبات، خواتین، گھروں، صحافیوں اور خطیبوں کے لیے یہ کتاب بڑی اہم ہے۔

ماہنامہ نعت | ایڈیٹر: جناب رشید محمود ضیاء الحق قریشی ایم اے - دفتر رابطہ: ۱۸ راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ مقامِ اشاعت: اطہر منزل، مسیحا اسٹریٹ، نیو شاد باغ کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔ قیمت فی شمارہ ۱۰/- روپے - سالانہ: ۱۲۰/- روپے۔

اکتوبر کا شمارہ "میلاد النبی نمبر" کا اوّل حصّہ ہے - راجا رشید محمود کا ذوقِ نعت اور اسلوب دونوں معروفِ عام ہیں۔ خوب ہوا کہ انہوں نے نعت کے عنوان سے باقاعدہ رسالہ کا اجرا کر دیا۔ میلاد، تاریخِ ولادتِ حضور، اور ایسے بھی مباحث پر مضامین بھی ہیں اور ظہورِ قدسی کے متعلق شعر و کلام بھی - ۱۴۳ نعتیں بھی شریکِ اشاعت ہیں۔

نسخاتِ صحت | مؤلف: جناب حکیم سید غلام رسول شاہ صاحب گیلانی مرحوم۔ ترتیب و تدوین و نظرِ ثانی از جناب سید اسعد گیلانی خلف الرشید حکیم صاحب مرحوم، بہ اہتمام اسلامی اکادمی منصورہ ملتان روڈ۔ لاہور۔ ذریعہ اشاعت: الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور۔ ۳۲۲ صفحات، سفید کاغذ، طباعت مناسب، مجلد مع گرد پوش، قیمت ۴۸/- روپے

میں نے اس کتاب کو پڑھا اور اس سے متاثر ہوا - یہ عام طبی کتب کی طرح نہیں ہے، بلکہ اس میں

طبی حقائق کو ایمانی و روحانی گندھاوٹ کے ساتھ پیش کر کے عجیب دلکشی پیدا کر دی گئی ہے۔ اس کتاب کے آئینے میں یہ حقائق ثانیہ بھی جھلکتے ہیں کہ ہمارے اطبا دیا اس وقت کے ڈاکٹر، محض طب ہی سے سروکار نہ رکھتے تھے بلکہ وہ اولیت علمِ دین کو دیتے تھے اور ثانی حیثیت سے علمِ طب پر عبور حاصل کرتے تھے۔ دوسرے لفظوں میں وہ صرف جسمانی بیماریوں کا علاج نہیں کرتے تھے، بلکہ سارا کام ایسے جذبۂ خدمتِ خلق (برائے حصولِ رضائے الٰہی) کرتے تھے کہ ان کے ایمانی رویئے اور اخلاقی طرزِ معاملہ کے اثر سے لوگوں کی روحانی بیماریوں کا علاج بھی ہوتا رہتا تھا۔ مزید برآں حکیم موصوف نے تعلیم اطفال کے لیے ایک مدرسہ بھی بطورِ خود قائم کیا اور اُسے لوئر مڈل تک پہنچایا۔ جو اب ایک دیہی علاقے میں ہائی اسکول کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔

حکیم سیّد غلام رسول مرحوم پکے موحد تھے، بزرگانِ دین سے محبت رکھتے تھے۔ انتہائی سستے طریقِ علاج سے کام لیتے، بالعموم معروفِ عام مفردات مریضوں کو بتاتے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ساری عمر میں کسی سے کبھی فیس طلب نہیں کی۔ ایک مایوس العلاج مریضہ شفایاب ہوگئیں تو اس کے خاوند نے کچھ نقود پیش کیے۔ حکیم صاحب نے لینے سے انکار کیا۔ اُدھر سے ضد بڑھی تو حکیم صاحب نے غصّے میں آکر کہا کہ "دفع کرو، انہیں مجھ سے دور رکھو۔ مجھے ان کی ضرورت نہیں" کسی مسکین کو دے دو۔ فرماتے کہ طبیب کو مطب کھول کر دوا فروش نہیں بن جانا چاہیے۔ فرماتے کہ "اندر کے انسان کو سنوارو۔ ظاہر (ڈھانچہ) تو کیڑوں کا مال ہے"۔

ایک باب میں ہر قسم کی ترقی کے آٹھ اصول بیان کیے ہیں۔ ایک حصّے میں طب سے متعلق ۷ امورِ طبیعیہ بیان فرمائے۔ پھر دو تین ابواب میں تشخیص و علاجِ امراض پر گفتگو ہے، تپول (بخاروں) کے متعلق بہت وضاحت کی ہے۔ پھر تشخیص مرض کے ۶ بنیادی چارٹ بتائے ہیں۔ آخر میں معمولاتِ طب کے زیرِ عنوان اپنے زیرِ استعمال نسخے درج فرما دیئے ہیں۔

حکیم سیّد غلام رسول شاہ مرحوم نے یک صد سال کی عمر پائی، ۷۰ برس کے طبی مطالعہ، تجربہ اور مشاہدہ کا خلاصہ پیش کر دیا۔ (طبی پریکٹس سنہ ۱۹۰۱ء تا سنہ ۱۹۷۰ء)

خدا حکیم صاحب اور مرتب کتاب کو جزائے خیر دے۔